احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

☎ 213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

جمعرات 4- نومبر 1999ء - 25 رجب 1420 ہجری- 4 نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 251

راضی برضائے الٰہی

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا صاحبزادہ ابراہیم آخری سانس لے رہا تھا- میں نے دیکھا کہ اس وقت حضورؐ کی آنکھوں میں آنسو تھے- اور آپؐ فرمارہے تھے- آنکھیں آنسو بہاتی ہیں دل غمگین ہے مگر ہم وہی کہیں گے جس پر ہمارا رب راضی ہے- اے ابراہیم ہم تیرے جانے کی وجہ سے غمزدہ ہیں-

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب انابک لمحزونون)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی انتہائی بزرگ اور محترم خاتون حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم محترم

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ انتقال فرماگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

1935ء میں حضرت مصلح موعود سے شادی ہوئی 39 سال صدر لجنہ مرکزیہ و لجنہ پاکستان رہیں

ربوہ: 3- نومبر 1999ء- احباب جماعت کو بے حد دکھ اور افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی انتہائی بزرگ خاتون لمبا عرصہ اہم خدمات دین بجا لانے والی شخصیت حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جو جماعت میں چھوٹی آپا کے نام سے معروف تھیں آج مورخہ 3- نومبر 1999ء کو دن کے گیارہ بجکر بیس منٹ پر انتقال فرماگئیں- اناللہ وانا الیہ راجعون- آپ کی عمر قریباً 81 سال تھی-

حضرت سیدہ موصوفہ کئی سال سے بیمار چلی آرہی تھیں- آپ کو 39 سال صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و لجنہ پاکستان کے عہدوں پر خدمات بجا لانے کی سعادت ملی-

حضرت سیدہ 1989ء تک صدر لجنہ مرکزیہ رہیں- اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ذیلی تنظیموں کی مرکزیت کا سلسلہ ختم فرما دیا- چنانچہ اس کے بعد 1997ء تک آپ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے عہدہ پر فائز رہیں-

حالات زندگی

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ 1918ء میں پیدا ہوئیں- آپ کے والد حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب حضرت مسیح موعود کی زوجہ مطہرہ حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے بھائی تھے- آپ اپنے والد کی بڑی صاحبزادی تھیں- آپ 30- ستمبر 1935ء کو سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کے عقد میں آئیں- حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے ایک ہزار روپیہ حق مہر کے ساتھ نکاح کا اعلان فرمایا- 2- اکتوبر 1935ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے قادیان میں دعوت ولیمہ کا انعقاد فرمایا جس میں قادیان اور دور و نزدیک کے احباب نے شرکت کی- سیدنا حضرت مصلح موعود کی زوجیت میں 30 سالہ رفاقت کے دوران حضور نے آپ کی خصوصی تربیت فرمائی- آپ کی دینی تعلیم کے لئے مختلف اوقات میں قرآن مجید کے درس گھر میں دیئے- اس طرح سے قرآن کی تعلیم آپ نے حضرت مصلح موعود سے براہ راست حاصل کی- اس کے علاوہ آپ نے دینیات کی تعلیم کی سند علیمہ مجلس تعلیم قادیان سے حاصل کی- اور ایم اے عربی کا امتحان شادی کے بعد پاس کیا-

لجنہ اماء اللہ کی خدمات

حضرت سیدہ نے 1942ء میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں سیکرٹری جنرل کے طور پر خدمات کا سلسلہ شروع کیا جو 1958ء تک جاری رہا- اس طرح سے آپ نے صدر لجنہ کے عہدے پر فائز ہونے سے پہلے سولہ سال تک یہ اہم خدمت انجام دی- 1958ء میں آپ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منتخب ہوئیں اور خدمات کا یہ شاندار سلسلہ نومبر 1997ء تک جاری رہا- اس دوران

تقسیم ہندوپاکستان کا دور آیا- اور پاکستان میں لجنہ کی از سرنو ترتیب و تنظیم کا کٹھن فریضہ آپ نے انجام دیا- اس کے لئے پاکستان کے طول و عرض میں لجنات کے دورے کئے اور ہر شہر اور ہر قصبہ میں لجنہ کی تنظیم کو مستعد اور فعال بنادیا-

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے احمدی مستورات کی بہبود کے لئے انڈسٹریل ہوم اور فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا اجراء کیا- اس کے علاوہ خواتین کو سائنسی تعلیم دینے کے لئے جامعہ نصرت گرلز کالج میں سائنس بلاک کا اجراء بھی آپ ہی کی کوششوں کا مرہون منت ہے-

بیت الذکر ڈنمارک وہالینڈ

1964ء میں حضرت سیدہ موصوفہ نے حضرت مصلح موعود کی خلافت کے 50 سال مکمل ہونے پر شکرانہ کے طور پر لجنہ کی طرف سے ڈنمارک میں بیت الذکر بنانے کی تحریک شروع کی اور دن رات محنت کر کے اس کار خیر کو تکمیل تک پہنچایا- آج یہ بیت الذکر بیت نصرت جہاں کے نام سے موسوم ہے اس کے علاوہ ہالینڈ کی بیت کی تعمیر بھی آپ نے خواتین کے چندوں سے مکمل کروائی-

جلسہ سالانہ پر خدمات

حضرت سیدہ کی خدمات کا ایک اہم حصہ جلسہ ہائے سالانہ و اجتماعات کے مواقع پر احمدی مستورات کے قیام اور کھانا کھلانے کا انتظام ہے- اس کے علاوہ جلسہ گاہ خواتین کی تقاریر اور جلسہ کا انتظام فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والی خواتین کے انتظامات اور رمضان المبارک میں بیت مبارک میں معتکفات کا انتظام بھی آپ ہی کے ہاتھ سے احسن طریق پر انجام پاتا رہا-

تاریخ لجنہ

حضرت سیدہ کی ایک اہم خدمت تاریخ لجنہ کی تدوین ہے جس کی کئی جلدیں چھپ چکی ہیں- اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے پچاس سال پورے ہونے پر آپ نے پنجاہ سالہ مجلہ بھی شائع کیا جو جماعت احمدیہ کی خواتین کی ترقی کی ایک مستند دستاویز ہے-

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کی

نماز جنازہ

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ کی نماز جنازہ 4- نومبر 1999ء بروز جمعرات بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ادا کی جائے گی- اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئے گی- بیت مبارک میں نماز عصر چار بجے ہوتی ہے- احباب سے درخواست ہے کہ بروقت پہنچ کر نماز جنازہ میں شامل ہوں-

جامعہ نصرت کا قیام

حضرت سیدہ 18 سال کی عمر میں حضرت مصلح موعود کی زوجیت میں آئیں اس کے بعد امام وقت کی بیگم ہونے کے ناطے سخت مصروفیات کے باوجود آپ نے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا اور ایف-اے' بی-اے' سے ہوتے ہوئے ایم-اے عربی تک پہنچ گئیں چنانچہ حضرت مصلح موعود نے آپ کے ذریعے خواتین کی تعلیم کے ادارے جامعہ نصرت کا قیام فرمایا اور آپ اس ادارے کی آنریری ڈائریکٹرس مقرر ہوئیں-

حضرت سیدہ موصوفہ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین میں گزارا- 39 سال لجنہ کی صدارت اور اس سے پہلے 16 سال بطور سیکرٹری جنرل یعنی مجموعی طور پر آپ نے 55 سال لجنہ اماء اللہ کے ذریعے تاریخ ساز خدمات انجام دیں-

غیر ملکی دورے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدر کے طور پر آپ کو کئی ممالک کے دوروں پر بھی جانے کا موقع ملا چنانچہ آپ نے یورپ اور افریقہ کے بعض ممالک کے دورے کر کے احمدی خواتین کی تربیت میں اہم کردار ادا کیا-

اولاد

آپ کے ہاں ایک بیٹی محترمہ امتہ المتین صاحبہ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ
ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 5۔ نومبر 1999ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب۔
1-35 a.m. تقریر۔
2-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
3-00 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
4-10 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
4-30 a.m. ہمارے رسائل۔ از احمدیہ ٹیلی ویژن پاکستان۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. تبرکات۔ تقریر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں جلسہ سالانہ 68
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر 78
9-05 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
9-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ۔ نمبر 8
12-05 p.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
12-45 p.m. سرائیکی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 12-8-98
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-25 p.m. بنگالی سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-55 p.m. درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ سکردو کا سفر۔
7-15 p.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-20 p.m. خطبہ جمعہ۔
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 7 پیشکش احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
11-35 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 79

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 6۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-40 a.m. بلجیئن پروگرام۔
2-10 a.m. طبی معاملات۔ امریکن ہیلتھ سروس۔ میزبان ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب۔
2-45 a.m. خطبہ جمعہ۔
3-55 a.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کلاس نمبر 7
6-15 a.m. لقاء مع العرب۔
7-16 a.m. ہفتہ وار جائزہ۔
7-25 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
8-35 a.m. اردو کلاس سبق نمبر 79
9-35 a.m. کمپیوٹرسب کے لئے۔
10-10 a.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
12-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔
12-30 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔
1-15 a.m. طبی معاملات۔ امریکن ہیلتھ سروس۔ میزبان۔ ڈاکٹر مجیب الحق خان
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔ جائزہ۔
5-45 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
6-15 p.m. کمپیوٹرسب کے لئے۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
9-05 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔
9-40 p.m. حکایات شیریں۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ جائزہ۔ درس الحدیث۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 80 15-7-95

اتوار 7۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-50 a.m. التفسیر الکبیر
2-20 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-40 a.m. مجلس سوال و جواب۔ خدام کے ساتھ 99-10-30
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ وار جائزہ۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-00 a.m. کوئز۔ خطبات امام۔
7-25 a.m. کینیڈین ہورائزن۔
8-25 a.m. اردو کلاس نمبر 80
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ جائزہ۔
12-15 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔
12-35 p.m. مجلس سوال و جواب خدام کے ساتھ۔
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
6-10 p.m. خطبہ جمعہ۔ (دوبارہ)
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہفتہ وار جائزہ۔
8-20 p.m. لجنہ اور ناصرات کی ملاقات۔ حضرت صاحب کے ساتھ
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ سبق نمبر 36
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ جائزہ۔
11-30 p.m. اردو کلاس نمبر 81

محبت الٰہی کے لئے دعا

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : کَانَ مِنْ دُعَآءِ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

"اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 29۔ اکتوبر 99ء کو احباب جماعت کو یہ دعا اصل عربی الفاظ میں یاد کرنے کی تحریک فرمائی ہے

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

کلام محمود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالھادی طارق صاحب

ملفوظات حضرت مسیح موعود - اہمیت اور برکات

علم کلام کی قسمیں

حضرت مسیح موعود کے علم کلام کی چار قسمیں قرار دی جاسکتی ہیں۔

کتب و رسائل و اشتہارات جو آپ نے خود بغرض اشاعت تالیف فرمائیں۔

مکتوبات یعنی خطوط جو آپ نے اپنے دوستوں یا عزیزوں یا دیگر لوگوں کے نام اپنے قلم سے لکھ کر ارسال کئے۔

ملفوظات جس سے مراد وہ کلام ہے جو آپ نے کسی مجمع یا مجلس یا سیر وغیرہ بطریق تقریر یا گفتگو ارشاد فرمایا اور لکھنے والوں نے اسی وقت لکھ کر ڈائری وغیرہ کی صورت میں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی شائع کردیا۔

روایات وہ بھی ایک نوع ملفوظات کی ہے۔ مگر وہ ساتھ ساتھ ضبط میں نہیں لائی گئیں بلکہ راویوں کے حافظہ کی بنا پر جمع کی جاتی ہیں۔

تعارف ملفوظات

حضرت مسیح موعود

ملفوظات سے مراد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا وہ پاکیزہ اور پر معارف کلام ہے جو حضور نے اپنی مقدس مجالس یا جلسہ سالانہ کے اجتماعات میں اپنے احباب کے تزکیہ نفس، ان کی روحانی اور اخلاقی تربیت۔ خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے اور قرآن کریم کے علم و حکمت کی تعلیم نیز احیاء دین اور قیام شریعت کے لئے وقتاً فوقتاً ارشاد فرمایا۔

حضور کے یہ ملفوظات مدتوں سے الجھے ہوئے مسائل پر مامور حکم و عدل کے فیصلہ کن موقف۔ مخالفین کے دین حق پر اعتراضات کے جوابات خدا تعالیٰ کی ہستی، حیات آخرت، وحی و الہام، نبوت و رسالت جیسے اہم مسائل پر دہریوں اور مغربی فلاسفروں کے پیدا کردہ وساوس کے ازالہ۔ نومبائعین کے لئے حضور کی دل نشیں نصائح۔ اپنے متبوع حضرت خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے حضرت اقدس کے بے مثال عشق۔ حضور کے دعاوی۔ تعلیمات۔ روزمرہ زندگی کے واقعات۔ حضور کی سیرت اور احمدیت کی تاریخ کے اہم واقعات کی تفصیل جیسے قیمتی جواہر پر مشتمل ہیں۔

یہ محض اس ذات کریم کا خاص احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں ایسے وسائل مہیا فرما دیئے کہ حضرت مسیح موعود کے یہ روح پرور ایمان افروز کلمات طیبات قیامت تک کے لئے محفوظ ہوگئے ہیں۔ خدا وحدہ لاشریک ان پاک طینت، وفادار، جفاکش اور مخلص بزرگوں کے درجات بلند فرمائے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کو خدا تعالیٰ نے خاص جوش، جذبہ اور ہمت عطا فرمائی۔ انہوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد نبھاتے ہوئے دن رات نہایت محنت اور جانفشانی کے ساتھ حضور کے ان ملفوظات کو حتی الوسع حضور کے الفاظ میں قلمبند کرکے محفوظ کیا اور اس وقت دو مشہور اخباروں بدر اور الحکم میں شائع فرماتے رہے۔

خدا تعالیٰ کی گواہی

ترجمہ :- "آسمان سے تیرے پر کئی پوشیدہ باتیں نازل کریں گے۔"

2- "آسمان سے بہت دودھ اترا ہے محفوظ رکھو۔ فرمایا آسمان سے بہت دودھ اترا ہے یعنی معارف اور حقائق کا دودھ

3- "تیرے لئے ایک علمی خزانہ مخفی تھا"

4- ترجمہ: "اور وہ معارف تجھے سکھائے جن کا تجھے علم نہ تھا"

(تذکرہ)

مندرجہ بالا تمام الہام جو حضرت اقدس کو خدا کی جانب سے ہوئے اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ آپ کو خدا کی طرف سے مخفی علوم کا خزانہ عطا ہوا تھا۔ اور جو چیز خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہے وہ تاریکیوں کو اجالوں میں بدلنے والی۔ گونگوں کو زبان عطا کرنے والی بہروں کو سماعت عطا کرنے والی۔ بصارت سے محروم لوگوں کو حیرت انگیز بصیرت عطا کرنے والی ہوتی ہے قوموں کو صراط مستقیم کی نشاندہی کروانے والی ہوتی ہے اور حق و صداقت کی کلید ہوتی ہے۔ اور جس شخص کو یہ عطا ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کے ان پر معارف، پاکیزہ، دل نشین مقدس اور طیب کلام سے اس طرح منور ہو جاتا ہے کہ گویا خدا کا لبادہ اوڑھ لیتا ہے

حضرت مسیح موعود کی

صحبت اور محبت الٰہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسا تعلق قوی اور محبت صافی تب ہو سکتی ہے جب اس کی ہستی کا پتہ لگے۔ دنیا اس قسم کے شبہات کے ساتھ خراب ہوئی ہے بہت سے تو کھلے طور پر دہریہ ہوگئے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دہریہ تو نہیں ہوئے مگر ان کے رنگ میں رنگین ہیں اور اسی وجہ سے دین میں سست ہو رہے ہیں۔ اس کا علاج یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور تصرف کے تازہ بتازہ نشان دیکھتے رہیں۔ پھر وہ جس طرح پر چاہے گا اور جس راہ سے چاہے گا معرفت بڑھادے گا اور بصیرت عطا کرے گا اور ثلج قلب ہو جائے گا۔

یہ بالکل سچ ہے کہ جس قدر اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی عظمت پر ایمان ہوگا۔ اسی قدر اللہ سے محبت اور خوف ہوگا ورنہ غفلت کے ایام میں جرائم پر دلیر ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی عظمت اور جبروت کا رعب اور خوف ہی دو ایسی چیزیں ہیں جن سے گناہ جل جاتے ہیں اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ انسان جن اشیاء سے ڈرتا ہے پرہیز کرتا ہے مثلاً جانتا ہے کہ آگ جلا دیتی ہے اس لئے آگ میں ہاتھ نہیں ڈالتا یا مثلاً اگر یہ علم ہو کہ فلاں جگہ سانپ ہے تو اس راستہ سے نہیں گذرے گا۔ اسی طرح اگر اس کو یہ یقین ہو جاوے کہ گناہ کا زہر اس کو ہلاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت سے ڈرے اور اس کو یقین ہو کہ وہ گناہ کو ناپسند کرتا ہے اور گناہ پر سخت سزا دیتا ہے تو اس کو گناہ پر دلیری اور جرأت نہ ہو۔ زمین پر پھر اس طرح سے چلتا ہے جیسے مردہ چلتا ہے۔ اس کی روح ہر وقت خدا تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے۔

یہ امور ہیں جو ہم اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور ان کی ہی اشاعت ہمارا مقصود ہے میں یقیناً جانتا ہوں اور کھول کر کہتا ہوں کہ انہیں امور کی پابندی سے (احمدی احمدی) ہوں گے۔......

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 404-405)

آنحضورؐ کی اتباع

حضرت مسیح موعود حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کچھ اس دلکش انداز میں فرماتے ہیں:-

"میں یہ بھی تمہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ بہت سے لوگ ہیں جو اپنے تراشے ہوئے وظائف اور اوراد کے ذریعہ سے ان کمالات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں یا خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں لیکن میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار نہیں کیا۔ وہ محض فضول ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر منعم علیہم کی راہ کا سچا تجربہ کار اور کون ہو سکتا ہے۔ جن پر نبوت کے بھی سارے کمالات ختم ہو گئے۔ آپؐ نے جو راہ اختیار کی وہ بہت ہی صحیح اور اقرب ہے۔ اس کی راہ کو چھوڑ کر دوسری راہ ایجاد کرنا، خواہ وہ بظاہر کتنی خوشکن معلوم ہوتی ہو۔ میری رائے میں ہلاکت ہے اور خدا تعالیٰ نے مجھ پر ایسا ہی ظاہر کیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے خدا ملتا ہے اور آپؐ کی اتباع کو چھوڑ کر خواہ کوئی ساری عمر ٹکریں مارتا رہے گوہر مقصود اس کے ہاتھ نہیں آسکتا، (-)

...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی لئے اسوہ حسنہ فرمایا لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ (احزاب 22) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلو اور ایک ذرہ بھر بھی ادھر اُدھر ہونے کی کوشش نہ کرو"

(ملفوظات جلد اول ص 236)

ہماری صحبت کی ضرورت

"جو لوگ صدق دل اور اخلاص کے ساتھ صحت نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی تاریکیوں کو دور کردے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہوگا اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچا لیتے ہیں اور اس کے لئے تریاقی قوت پیدا کر دیتے ہیں۔ یہی وہ خدمت ہے جو ہمارے سپرد ہوئی ہے...... جو انسان اس زنجیر اور قید سے نجات پانے کی ضرورت محسوس کرتا ہے جو گناہ کی زنجیریں ہیں اسی طریق پر نجات ملے گی۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 15)

مامور کا کلام

حالات کا متقاضی

حضرت مسیح موعود انبیا علیہم السلام کے کلام کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں:-

"...... انبیا نہایت سادگی سے کلام کرتے اور جو اپنے دل سے ابلتا ہے وہ دوسروں کے دلوں میں ڈالتے تھے ان کے کلمات قدسیہ عین محل اور حاجت کے وقت پر ہوتے ہیں اور مخاطبین کو شغل اور فساد کی طرح کچھ نہیں سناتے تھے بلکہ ان کو بیمار دیکھ کر اور طرح طرح کے آفات روحانیہ میں مبتلا پا کر علاج کے طور پر ان کو نصیحتیں کرتے تھے یا حجت قاطعہ سے ان کے اوہام کو رفع فرماتے تھے اور ان کی گفتگو میں الفاظ تھوڑے اور معانی بہت ہوتے تھے سو یہی قاعدہ یہ عاجز ملحوظ رکھتا ہے۔"

(فتح اسلام ص 12)

اس اقتباس سے حضور اقدس کی ملفوظات جو وہ اپنے متبعین کو ارشاد فرماتے رہے ان کی اہمیت روز روشن کی طرح ثابت ہے۔

ملفوظات کو ضائع نہ کرو

حضرت مسیح موعود اپنے کلام میں ملفوظات کی افادیت و اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گویا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں، بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے کی ہیں۔ ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو۔"

(ملفوظات جلد اول ص 95)

ملفوظات کی تاثیر

حضرت مسیح موعود ملفوظات کے وقت پر اور عین محل پر ہونے کے مطابق فرماتے ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زبانی تقریریں جو سائلین کے سوالات کے جواب میں کی گئی ہیں کی جاتی ہیں یا اپنی طرف سے محل اور موقع کے مناسب کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ طریق بعض صورتوں میں تالیفات کی نسبت نہایت مفید اور مؤثر اور جلد تر دلوں میں بیٹھنے والا ثابت ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام نبی اس طریق کو ملحوظ رکھتے رہے ہیں اور بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے جو خاص طور پر بلکہ قلمبند ہو کر شائع کیا گیا۔ باقی جس قدر مقالات انبیاء ہیں وہ اپنے اپنے محل پر تقریروں کی طرح پھیلتے رہے ہیں عام قاعدہ نبیوں کا یہ تھا کہ محل شناس لیکچرار کی طرح ضرورتوں کے وقتوں میں مختلف مجالس اور محافل میں ان کے حال کے مطابق روح سے قوت پا کر تقریریں کرتے تھے۔ مگر نہ اس زمانہ کے متکلموں کی طرح کہ جن کو اپنی تقریر سے فقط اپنا علمی سرمایہ دکھلانا منظور ہوتا ہے یا یہ غرض ہوتی ہے کہ انہیں اپنی جھوٹی منطق اور سوفسطائی حجتوں سے کسی سادہ لوح کو اپنے پیچ میں لادیں اور پھر اپنے سے زیادہ جہنم کے لائق کریں۔"

(فتح اسلام)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا اظہار خیال

حضرت الحاج مولوی نورالدین صاحب جو عاشق قرآن اور چوٹی کے عالم تھے وہ حضرت اقدس کی ملفوظات کی حقیقی غرض و غایت اور مقصدیت کو نہایت عمدہ طریق پر ارشاد فرمانے کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اب میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم نے مرزا صاحب کو امام مانا، صادق سمجھا، بہت اچھا کیا لیکن کیا اس غرض و غایت کو سمجھا کہ امام کیوں آیا ہے؟ وہ دنیا میں کیا کرنا چاہتا ہے؟ اس کی غرض یا اس کا مقصد میری تقریروں سے یا مولوی عبدالکریم کے خطبوں سے یا کسی اور کی مضمون نویسوں سے معلوم نہیں ہو سکتی اور نہ ہم اس غرض اور مقصد کو پورے طور پر بیان کرنے کی قدرت رکھتے ہیں اور نہ ہمارے بیان میں وہ زور اور اثر ہو سکتا ہے۔ جو اس (-) کے لانے والے کے بیان میں ہے......"

حضرت المصلح الموعود کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الموعود الثانی المصلح الموعود حضرت اقدس کے علمی خزانہ کی استعداد اور تاثیر کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"پھر اس زمانہ کے لئے علوم (-) کا ماخذ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود اور مہدی مسعود کی ذات ہے جس نے (-) کے بلند و بالا درخت کے گرد سے جھوٹی روایات کی اکاس بیل کو کاٹ کر پھینکا اور خدا سے مدد پا کر اس جنتی درخت کو سینچا اور پھر سر سبز و شاداب ہونے کا موقعہ دیا۔ الحمدللہ ہم نے اس کی رونق کو دوبارہ دیکھا اور اس کے پھل کھائے اور اس کے سائے کے نیچے بیٹھے۔ مبارک وہ جس نے اسے پھر سے زندہ کیا اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کیا۔ مبارک وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا اور خدا تعالیٰ کی طرف چلا گیا اس کا نام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔"

(تفسیر کبیر جلد 3 صفحہ ج)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نظر میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آپ کے قرآنی علوم و معرفت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود (-) نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم و معرفت کے بے بہا موتیوں کو نکالا اور ہمارے سامنے پیش کیا۔

اس اقتباس سے بخوبی واضح ہے کہ آپ کی مجالس قرآنی علوم پر محیط ہوتی تھیں جو آج ملفوظات کی شکل میں محفوظ ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 98-11-27)

خواجہ حسن نظامی مسلمان لیڈر

مسلمانان اسلام کے مشہور مسلمان لیڈر خواجہ حسن نظامی آپ کی ملفوظات کے متعلق کہتے ہیں:۔

"مرزا غلام احمد صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل بزرگ تھے..... آپ کی تصانیف کے مطالعہ اور آپ کے ملفوظات کے پڑھنے سے بہت فائدہ پہنچ رہا ہے اور ہم آپ کے تبحر علمی اور فضیلت و کمال کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

(اخبار منادی 27۔ فروری 1930ء)

اعتراف مولوی محمد حسین بٹالوی

مولوی محمد حسین بٹالوی جو بعد میں حضرت اقدس کے زبردست مخالف ہوئے براہین احمدیہ کی تصنیف پر لکھتے ہیں۔

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں

اور موجودہ حالت کی نظیر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک (دین میں) تالیف نہیں ہوئی...... اس کا مؤلف بھی (دین) کی مالی و جانی قلمی و لسانی و حالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر (پہلوں) میں بہت ہی کم پائی گئی ہے۔"

(اشاعۃ السنہ جلد 7 نمبر 2)

حرف آخر

حضرت اقدس بانی سلسلہ کی ملفوظات کی اہمیت مندرجہ بالا تمام ارشادات اقتباسات اور بیانات سے روز روشن کی مانند عیاں ہے کیونکہ آپ کی ملفوظات محبت الٰہی اور عشق رسول کا قرینہ ہیں۔

آپ کی ملفوظات مبارکہ حقیقی دین کو پالینے کا وہ لعل ہیں جو لمبے عرصہ کے دورانیہ میں جنم لینے والی بد رسومات اور توہمات کو صداقت و سچائی اور حقیقت میں تبدیل کرنے کی نوید ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل انٹرنیشنل سے

تقریب سنگ بنیاد

تعمیر نو بیت ناصر

(گوئٹے برگ سویڈن)

31۔ اگست 1999ء بروز منگل جماعت احمدیہ سویڈن کے لئے انتہائی مسرت کا دن تھا کیونکہ اس دن بیت ناصر کی تعمیر نو کی سنگ بنیاد کی تقریب عمل میں آئی تھی۔ اس بابرکت تقریب میں شمولیت کے لئے سویڈن کی جماعتوں کے علاوہ ہمسایہ ممالک ناروے اور ڈنمارک سے بھی بہت سے احمدی احباب و خواتین اپنے اپنے امراء کرام کی معیت میں تشریف لائے۔ علاوہ ازیں یو۔کے، بلجیئم، دوبئی، شارجہ اور پاکستان سے اپنے نجی دوروں پر آئے ہوئے احمدی احباب نے بھی اس تقریب میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

اس تقریب سنگ بنیاد کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم و محترم محمد عثمان چو صاحب (المعروف چینی صاحب) کو اپنا خصوصی نمائندہ مقرر فرمایا۔ آپ مکرم مبشر احمد صاحب طارق امیر ناروے کے ہمراہ اوسلو (ناروے) سے بذریعہ کار تقریباً تین بجے بعد دوپہر گوئٹے برگ پہنچے جہاں مکرم انور رشید صاحب امیر جماعت سویڈن کی معیت میں جملہ اراکین نیشنل مجلس عاملہ سویڈن و ڈنمارک کے موجود احمدی احباب و خواتین نے پرتپاک استقبال کرتے ہوئے اھلا" وسھلا" کہا۔ وقف نو کے ایک بچے عزیزم وودوانس رشید نے معزز مہمانوں کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ معزز مہمان نے استقبال کے لئے آئے ہوئے جملہ احباب سے معانقہ کیا اور بچوں کو پیار دیا۔ بعدہ جملہ مہمانانِ گرامی بیت کے قریب واقع اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا انتظام تھا۔ جملہ احباب نے مکرم محمد عثمان چو صاحب کی معیت میں نمازیں ادا کیں۔ پانچ بجے سہ پہر تقریب سنگ بنیاد کا آغاز ہوا۔ اس بابرکت تقریب کے انعقاد کے وقت موسم غیر معمولی طور پر خوشگوار ہو چکا تھا۔

تلاوت قرآن کریم مکرم نصیر الحق صاحب نے کی۔ سورۃ البقرۃ کی تلاوت کردہ آیات 128 تا 130 کا سویڈش ترجمہ مکرم قمر رشید صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم انور رشید صاحب امیر جماعت سویڈن نے جملہ حاضرین تقریب کو بتایا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم بیت ناصر کی تعمیر نو کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شامل ہو رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خصوصی نمائندہ مکرم محمد عثمان چو صاحب ہمارے درمیان موجود ہیں اور سنگ بنیاد کے طور پر جو اینٹ نصب فرمائیں گے وہ بیت الدعا قادیان سے لائی گئی ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بھی اس اینٹ پر دعا کی ہے۔ ان کلمات کے بعد نمائندہ خصوصی مکرم محمد عثمان چو صاحب نے مقررہ جگہ پر یہ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ جس کے بعد علی الترتیب مکرم انور رشید صاحب امیر سویڈن، مکرم مبشر احمد طارق صاحب امیر ناروے اور امیر ڈنمارک مکرم عبدالباسط صاحب بٹ، مکرم سید کمال یوسف صاحب سابق مربی انچارج سکنڈے نیویا، مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹکٹ اور ان کے علاوہ سابق امراء کرام سویڈن، جملہ اراکین نیشنل مجلس عاملہ، صدران جماعت ہائے سویڈن، صدران جملہ ذیلی تنظیمات، نیز بیرون ممالک سے آئے ہوئے معزز مہمانان کو بھی بنیاد میں اینٹ نصب کرنے کی سعادت ملی۔ جس کے بعد مکرم محمد عثمان چو صاحب نے لمبی اور پرسوز دعا کروائی۔ تقریب کے آخر میں مہمان خصوصی کے ساتھ مختلف یادگاری گروپ فوٹو اتارے گئے۔ اور جملہ حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

مکرم طارق چوہان صاحب نے سویڈش زبان میں اس تقریب کارواں ترجمہ کرنے کے علاوہ بنیادی اینٹ رکھنے والے جملہ احباب کے نام مائیکروفون کے ذریعہ پکارنے کی بھی ذمہ داری احسن طور پر ادا کی۔ مکرم مامون الرشید صاحب سیکرٹری جائیداد و صدر تعمیر کمیٹی بیت ناصر نے بنیاد کی جگہ اینٹیں رکھنے کی ترتیب کے فرائض انجام دیئے۔ اس سنگ بنیاد کے بابرکت موقعہ پر قادیان میں تین بکروں کی قربانی کا بھی انتظام کیا گیا۔

بیت ناصر کی زمین کا کل رقبہ ساڑھے آٹھ ہزار مربع میٹر ہے اور تعمیر نو کے بعد دو منزلہ عمارت پندرہ سو مربع میٹر پر محیط ہو گی جس میں ایک حصہ لجنہ کے لئے اور دوسرا مرد حضرات کے لئے مخصوص ہو گا جس میں دو منزلہ بیت، ہال، لائبریری، دفاتر، ایم ٹی اے سٹوڈیو اور دو فلیٹس کے علاوہ معذور افراد کے لئے لفٹ کی بھی سہولت مہیا ہو گی اور ایک مینار بھی تعمیر ہو گا۔ حضور ایدہ اللہ کی منظوری کے بعد بیت ناصر کی تعمیر اور توسیع کے کام کا آغاز ہو چکا ہے بیت کی تعمیر کیلئے ایک کمیٹی مقرر ہے جو تعمیر کے کام کی نگرانی کر رہی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ چھ ماہ تک بیت کی تعمیر و توسیع کے منصوبہ کی تکمیل ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

آلہ سماعت اور اسکی دیکھ بھال

آلہ سماعت کا کانوں کے ساتھ وہی رشتہ ہے جو عینک کا آنکھوں کے ساتھ ہے۔ اسکا بنیادی مقصد آواز کو اونچا کر دینا ہے تاکہ وہ کان جسکی سماعت کی طاقت کم ہو چکی ہے وہ آواز کو سن سکے۔ کان کی سماعت کمزور کیوں ہو جاتی ہے اس کو سمجھنے کیلئے پہلے کان کی بناوٹ کو سمجھنا ضروری ہے۔

کان کی بناوٹ

کان صانع کامل یعنی خدا تعالیٰ کی تخلیق کا ایک شاہکار ہے۔ اس کے تین حصے ہوتے ہیں۔ بیرونی کان۔ درمیانی کان اور اندرونی کان۔ بیرونی کان تو اس حصے پر مشتمل ہے جو ہمیں نظر آتا ہے اور جہاں سے ایک نالی اندر کو جاتی ہے جس میں سے آواز گزر کر درمیانی کان کے پردے تک پہنچتی ہے۔ اسکی نالی کو چکنا رکھنے کیلئے اس میں "موم" جیسی چکنائی بنتی رہتی ہے۔ بظاہر تو کان کا یہ حصہ ساکت و جامد نظر آتا ہے لیکن جس طرح آنکھ میں کوئی چیز پڑ جائے تو وہ اسکو آہستہ آہستہ اپنے ناک کی طرف کے گوشے کی طرف دھکیلتی رہتی ہے اور وہ وہاں سے باہر نکل جاتی ہے۔ اسی طرح کان میں اگر کوئی چیز پڑ جائے بشرطیکہ وہ وہاں پھنس نہ جائے تو کان اسے آہستہ آہستہ باہر کی طرف دھکیلتا رہتا ہے اور دو تین دن میں وہ چیز "موم" کے ساتھ مل کر خود بخود کان سے نکل جاتی ہے۔ یہ "موم" بھی مسلسل کان میں بنتی رہتی اور نکلتی رہتی ہے۔ کبھی کبھار کسی خرابی کی وجہ سے یہ سخت بھی ہو جاتی ہے اور خود بخود باہر نہیں آسکتی۔ اس صورت میں اسے کسی سلائی وغیرہ کی مدد سے باہر نہیں نکالنا چاہئے بلکہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے۔ اس "موم" کی وجہ سے عارضی طور پر اونچا سننے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو کان صاف کر دینے سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر "موم" نرم ہو اور خود بخود نہ نکل رہی ہو تو کسی سلائی پر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر کان میں گھمانے سے وہ باہر آجاتی ہے۔ اگر اس طرح باہر نہ آئے تو ڈاکٹر کے پاس جانا ضروری ہے۔

کان کا پردہ

بیرونی کان کی نالی کے آخر پر کان کا پردہ ہوتا ہے جو پیاز کے چھلکے کی طرح باریک اور نازک ہوتا ہے اگر کان میں سلائی وغیرہ داخل کرنے سے یہ پردہ پھٹ جائے یا جہاز میں سفر کرنے کے دوران پریشر سے اس میں سے خون آنے لگے تو بھی سماعت متاثر ہو جاتی ہے۔ اس پردے کے پیچھے درمیانی کان واقع ہے جس میں انسانی جسم کی سب سے چھوٹی تین عدد ہڈیوں کا ایک لیور سسٹم لگا ہوا ہے۔ جب آواز بیرونی کان کی نالی میں سے گزر کر کان کے پردے میں ارتعاش پیدا کرتی ہے تو اس پردے کے دوسری طرف لگا ہوا ہڈیوں کا یہ لیور سسٹم حرکت کرتا ہے اور آگے اندرونی کان اور درمیانی کان کے درمیان لگے ہوئے دوسرے پردے میں ارتعاش پیدا کرتا ہے۔ جس طرح کسی لیور کی مدد سے ہم اپنی طاقت سے کئی گنا بوجھ آسانی سے اٹھا لیتے ہیں اسی طرح ہڈیوں کے اس لیور سسٹم کی بدولت کان کے بیرونی پردے کا ارتعاش کئی گنا ہو کر اندرونی پردے میں ارتعاش پیدا کرتا ہے جہاں سے آواز لہروں کی صورت میں اندرونی کان میں منتقل ہوتی ہے۔ آلہ سماعت کا تعلق بنیادی طور پر اس درمیانی کان کی خرابیوں سے ہوتا ہے۔ اگر یہ ہڈیاں کسی وجہ سے "جام" ہو جائیں تو پہلے پردے کے ارتعاش کو ٹھیک طرح دوسرے پردے تک منتقل نہیں کر سکتیں۔ جس طرح دھات کے بنے ہوئے پرزوں کے جوڑوں میں زنگ وغیرہ لگنے سے وہ جام ہو جاتے ہیں اسی طرح ان کان کی ہڈیوں کے لیور سسٹم میں چاک جیسا سفوف جم جانے سے انکی حرکت کرنے کی صلاحیت میں کمی آجاتی ہے یا فنگس جیسی چیز درمیانی کان میں پیدا ہو جانے یا کان کے پردے کو نقصان پہنچ جانے کے نتیجہ میں بیرونی پردے کا ارتعاش اندرونی پردے میں ٹھیک طرح سے منتقل نہیں ہو پاتا اور سماعت کمزور پڑ جاتی ہے۔ ان تمام خرابیوں میں آلہ سماعت بہت کار آمد چیز ہے جو لاؤڈ سپیکر کی طرح آواز کو کئی گنا اونچا کر دیتا ہے اور مریض آسانی سے سننے لگتا ہے۔

اندرونی کان

درمیانی کان کے دوسرے پردے کے پیچھے اندرونی کان واقع ہے۔ اس کی شکل ایک گھونگھے جیسی ہے جس کی نالی میں گاڑھا محلول بھرا ہوا ہے۔ اس محلول کے اوپر کی طرف نالی کی چھت میں چھوٹے چھوٹے بال لگے ہوئے ہیں۔ درمیانی کان سے آنے والی آواز کی وجہ سے اندرونی پردے میں جو ارتعاش پیدا ہوتا ہے اس کی وجہ سے اندرونی کان کے محلول میں لہریں اٹھتی ہیں۔ ان لہروں کے زیر و بم سے وہ محلول اپنے اوپر چھت پر لگے ہوئے ننھے ننھے بالوں سے بار بار ٹکراتا ہے۔ ہر بال آواز کی مختلف فریکوئنسی وصول کرتا ہے۔ بھاری آواز کم فریکوئنسی کی ہوتی ہے جیسی مردانہ آواز۔ باریک آواز اونچی فریکوئنسی کی ہوتی ہے جیسے نسوانی آواز وغیرہ۔ تو ہر بال مختلف فریکوئنسی کی آواز کو محسوس کرتا ہے۔ اور آواز کی شدت کے تناسب سے محلول میں اٹھنے والی اونچی نیچی لہروں سے آواز کی اونچائی کو محسوس کرتا ہے اور پھر اپنے ساتھ لگے ہوئے بالوں سے بھی باریک اعصاب (Nerves) کے ذریعے یہ آواز آگے دماغ تک منتقل کرتا ہے اور دماغ ان ان گنت بالوں سے آنے والی مختلف فریکوئنسیوں اور مختلف شدت کی آوازوں کا کسی سپر کمپیوٹر سے سے بھی کہیں زیادہ تیزی اور صحت کے ساتھ تجزیہ کر کے ان کے معانی اخذ کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ جسم کے تمام اعضا کو ان آوازوں کی اہمیت اور ماہیت کے مطابق محسوس کرنے اور فوری رد عمل دکھانے کے احکامات بھی جاری کرتا رہتا ہے۔ یہ ایک ایسا پر پیچ و وسیع نظام ہے کہ عقل اس کی کنہ تک پہنچنے سے قاصر ہے اور یہ نظام کسی خلاق اعظم کی ہستی اور وسیع قدرتوں کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ یہ پیچ در پیچ نظام اپنے آپ تخلیق ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ بعید از قیاس بات ہے۔ چونکہ اندرونی کان کے یہ بال مختلف فریکوئنسیاں وصول کرتے ہیں لہٰذا جس بال میں خرابی ہو اسی فریکوئنسی کی آواز سننے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف مریضوں کی سماعت مختلف فریکوئنسیوں سے متاثر ہوتی ہے۔ کوئی بھاری آواز سننے میں زیادہ دقت محسوس کرتا ہے اور کوئی باریک آواز سننے میں۔

کان کا اندرونی حصہ ہی انسان کے جسم کے توازن کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار ہے۔ اگر اس وجہ سے خرابی پیدا ہو جائے تو پہلے چکر آنے کی تکلیف (Vertigo) پیدا ہو جاتی ہے انسان کو کروٹ بدلنے یا اٹھنے بیٹھنے کی پوزیشن میں تبدیلی سے چکر آتے ہیں۔ اگر تکلیف میں شدت پیدا ہو جائے تو انسان اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں رہ سکتا۔ فوراً اس کا توازن خراب ہو جاتا ہے اور وہ گر پڑتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ چکر اور قے کی کیفیت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ یہ بہت ہی تکلیف دہ بیماری ہے۔

اندرونی کان کی خرابی

بیرونی اور درمیانی کان کی خرابی کا علاج آپریشن سے ہو جاتا ہے اور آلہ سماعت کی مدد سے بھی انسانی بخوبی سن سکتا ہے لیکن اندرونی کان کی خرابی کا علاج انتہائی پیچیدہ مسئلہ ہے۔ انتہائی نازک ہونے کی وجہ سے اپریشن تقریباً ناممکن ہے۔ اور آلہ سماعت سے آواز تو اونچی ہو کر اندر پہنچ جاتی ہے لیکن اس کو سمجھنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ جس طرح بولتے وقت ہم حلق سے محض آواز پیدا کرتے ہیں اور پھر زبان' تالو' نتھنوں اور ہونٹوں کی مدد سے اس ایک آواز کو مختلف زاویے دے کر الفاظ بناتے ہیں اسی طرح آواز کی مختلف لہروں کو وصول کر کے ان کے زاویوں کے لحاظ سے الفاظ کی صورت میں ڈھالنا اور آگے دماغ تک پہنچانا اندرونی کان کا کام ہے۔ یا یوں سمجھیں کہ جس طرح گراموفون کے ریکارڈ پر یا ٹیپ کی کیسٹ پر آواز بل بناتی ہوئی لکیر پیدا کرتی ہے اور یہ لکیر اتنی باریک ہوتی ہے کہ اس کے بل ہمیں نظر نہیں آتے مگر جب اس لکیر پر گراموفون کی سوئی یا کیسٹ پلیئر کا ہیڈ چلتا ہے تو ان بلوں کے حساب سے ریکارڈ شدہ آواز کو ہی پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح اگر کان کے اس حصے میں خرابی پیدا ہو جائے جو آواز کو مختلف الفاظ کی صورت میں الگ الگ ترتیب سے وصول کرتا ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اندرونی کان کی خرابی کے مریضوں کے لئے آلہ سماعت کچھ نہیں کر سکتا۔ اگر وہ آلہ سماعت استعمال کرتے ہیں تو انہیں انتہائی اونچی آواز میں بے ہنگم شور سنائی دے گا جس کے کوئی معنی وہ سمجھ نہیں سکیں گے لیکن خدا کا شکر ہے کہ بہت کم تعداد ایسے مریضوں کی ہوتی ہے۔ بھاری اکثریت ان لوگوں کی ہے جو درمیانی کان کے کسی عارضے کی وجہ سے اونچا سنتے ہیں اور ان کیلئے آلہ سماعت ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ ایک ایسے شخص کا میں عینی گواہ ہوں جو گذشتہ بیس سال سے بیرونی دنیا سے بالکل کٹ چکا تھا۔ چونکہ اس کی سماعت بہت زیادہ کمزور ہو چکی تھی اسے کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ اپنی خاموش دنیا میں اکیلے بیٹھ رہنا ہی اس کی قسمت بن چکا تھا۔ انتہائی قابل رحم۔ جب ایک دن اسے ایک طاقتور آلہ سماعت لگایا گیا اور اس سے پوچھا گیا کیا تمہیں میری آواز سنائی دیتی ہے پہلے تو وہ ایک جھٹکے کے ساتھ چونک اٹھا۔ اسے یقین نہ آیا کہ میں نے کچھ سنا ہے اور پھر جب دوبارہ سوال دوہرایا گیا تو اس نے ہاں میں سر ہلایا اور فرط مسرت سے اسکی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے۔ یہ درمیانی کان کے عارضہ کا مریض تھا۔

آلہ سماعت کے متعلق ضروری ہدایت

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ مختلف مریض مختلف فریکوئنسیوں پر اونچا سنتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شخص آلہ سماعت خریدنے سے قبل اپنی سماعت آڈیومیٹر پر چیک کرائے تاکہ معلوم ہو کہ کون کون سی فریکوئنسی پر سماعت کتنی کتنی متاثر ہے اس سے جو گراف بنے گا آلہ سماعت کا گراف اس کے مطابق ہونا چاہئے۔ ہر آلہ سماعت کے ساتھ اس کا گراف دیا جاتا ہے کہ کس کس فریکوئنسی پر یہ کتنا کتنا آواز کو بلند کرتا ہے۔ محض آلہ سماعت خرید لینے سے آواز تو بلند سنائی دے گی لیکن وہ صاف نہیں ہوگی۔ جس طرح عینک لگوانے سے قبل ضروری ہے کہ یہ معلوم ہو کہ کس اینگل پر نظر منفی یا مثبت میں کتنی حد تک متاثر ہے اور پھر اس کے مطابق شیشے لگوائے جائیں یہی حال آلہ سماعت کا ہے۔ کوئی سی عینک یا کوئی سا آلہ سماعت خرید لینے سے کام نہیں چلے گا۔

آلہ سماعت کی تین اقسام

آلہ سماعت تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو جیب میں ڈالنے والا نسبتاً بڑے سائز کا ہے ڈبہ نما جس کے ساتھ ایک تار لگی ہوتی ہے اور اس تار کے سرے پر کان میں فٹ کرنے والا ایئر مولڈ۔ یہ آلہ اگرچہ زیادہ طاقتور اور دیرپا ہوتا ہے تاہم اکثر لوگ اسے اس لئے پسند نہیں کرتے کہ جیب

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عبدالمالک صاحب

دیس دیس کے کھانے

ہر ملک کی خوراک میں بعض غذائیں خاص ہوتی ہیں جو دنیا میں مقبول ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایشیا یورپ امریکہ میں چائنی خوراک لوگ شوق سے کھاتے ہیں۔ جس کی ایک وجہ زود ہضم ہونا ہے۔ یورپ میں برگر M Cdonald کا ہو یا کوئی اور ہو' شوق سے لوگ کھاتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ سستا ہونا ہے۔ دیہات کے رہنے والے دال چاول ساگ اور مکئی کی روٹی شوق سے کھاتے ہیں۔

شارجہ میں ایک عربی دوست کے ہاں دعوت تھی جب کھانا لگایا گیا تو بہت بڑے برتن میں پورا بکرا کو نکوں پر جس کے پیٹ میں چاول ڈالے ہوئے تھے پکایا ہوا لایا گیا اور تمام مہمان میزبان اور ملازم بھی شامل تھے۔ زمین پر بیٹھ کر کھانا کھایا گیا صاحب خانہ سے پوچھا تو اس نے بتایا۔ عربوں میں رواج ہے کہ ایک برتن میں سب مل کر کھاتے ہیں اور زمین پر بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

اوسلو میں ایک عزیز کے ہاں کھانے کی دعوت تھی۔ انہوں نے پوچھا کوئی خاص کھانے کی ہدایت ہو یا کوئی خاص ڈش پسند ہو تو بتا دیں۔ عرض کیا جو بھی ہو گا خدا کا نام لے کر کھا لیں گے۔ جب کھانے کے لئے اس کے گھر گئے کھانا لگ گیا۔ اس میں ایک خاص کی قسم کی مچھلی جو صرف ناروے اور کینیڈا میں ہوتی ہے۔ انہوں نے پکائی جس کا نام Lux مچھلی ہے۔

شام پانچ بجے جرمنی بذریعہ ہوائی جہاز آنا تھا۔ گھر آنے تک سارا جسم بار بار پسینہ سے شرابور ہوتا تھا اور کم از کم 16/17 گلاس پانی پینا پڑا۔ یہ احساس نمایاں سارے جسم پر تھا کہ واقعی Lux مچھلی بھی عجیب نعمت خداوندی ہے۔ اپنی مخلوق کے لئے بنائی ہے اور یہ بھی اس کی ربوبیت ہے کہ وہاں سال میں 8/9 ماہ سخت ترین سردی ہوتی ہے۔ اس کے بچاؤ کا انتظام اللہ تعالیٰ نے خوراک کے ذریعہ قدرتی طور پر کر دیا ہے۔ ورنہ گرم ممالک میں تو وہ پیدا ہی نہیں ہوتی۔

ڈنمارک کی خوراک ڈینش فوڈ مشہور ہے اور بہت سے ممالک میں باقاعدہ اس کے ریسٹورنٹ ہیں کوپن ہیگن میں قیام کے دوران کھانے کا اتفاق ہوا۔ لذیذ ہے۔ پکانے کا طریقہ اپنا ہے۔ تیل کا استعمال ہوتا ہے۔ اور بھاری خوراک ہے۔ تھوڑی سی کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے۔ مگر مزیدار بہت ہے۔ عام گھروں میں بھی لوگ تیار کر لیتے ہیں۔ سرد ملک ہونے کی وجہ سے مچھلی انڈے' پنیر کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ اور نمک مرچ کم کھائی جاتی ہے۔

دنیا کے سفر کے ذرائع میں سے ایک ذریعہ فضائی سفر ہے جس پر فضائی کمپنی بین الاقوامی روٹس پر ناشتہ کھانا اور لائٹ ریفریش منٹ دیتی ہے۔ اندرون ملک میں بھی وقت کے لحاظ سے کھانا ناشتہ وغیرہ مہیا کرتی ہیں جو ٹکٹ کی رقم میں شامل ہوتا ہے۔ جس ہوائی کمپنی میں بین الاقوامی سفر کریں اس میں ایک کھانا اس ملک کا ہوتا ہے اور باقی دو کھانے اور ہوتے ہیں۔ جس وقت مینو کارڈ دوران پرواز دیتے ہیں تو ہدایت ہوتی ہے جس قسم کا کھانا پسند ہے وہ بتا دیں جس پر وہ کھانا مسافر کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔ سوائے مسلم ممالک کی ہوائی جہاز کمپنیوں کے باقی ائرلائنز کو 24 گھنٹے آپ کو پہلے بتانا پڑتا ہے کہ میں مسلمان ہوں اس لئے مسلم فوڈ مہیا کیا جائے تو وہ انتظام کر دیتے ہیں۔ لندن سے نیویارک بذریعہ Panam سفر کر رہا تھا ایک دن پہلے مسلم فوڈ کا کہا گیا جب سفر شروع کیا تو دوران سفر انہوں نے مسلم فوڈ مہیا کر دیا جو خوبصورت طریق سے پیک تھا اور باقاعدہ اس میں سرٹیفکیٹ لکھا ہوا تھا کہ مسلم فوڈ ہے اور اسلامی طریقہ سے ذبح کیا ہوا گوشت ہے۔

سپین کے شہر مالاگا میں قیام تھا۔ ہوٹل میں کھانے کا انتظام نہیں تھا بلکہ قیام کرنے والے مسافر خود باہر ریسٹورنٹ میں جا کر کھانا کھاتے دو روز تو ہم سبزی دال پر اور مچھلی پر گزارہ کرتے رہے۔ آخر کار ایک صاحب جن کو انگلش زبان آتی تھی مسلم فوڈ کا پوچھا وہاں زبان سپینش بولی جاتی ہے جو ہم کو نہیں آتی تھی۔ خدا بھلا کرے اس شخص کا جس نے ہمیں بتایا کہ آدھا میل دور ایک ریسٹورنٹ ہے جہاں سے آپ کو مسلم فوڈ مل جائے گا۔ چنانچہ تلاش کرنے کے بعد وہاں سے کھانا کھاتے رہے جو معیار میں اعلیٰ اور قیمت کے لحاظ سے سستا تھا۔ سپین میں قدرت نے زیتون کا درخت وافر پیدا کیا۔ زیتون کو تین طریقوں سے اہل ملک استعمال کرتے ہیں۔ یعنی بطور سبزی پکا کر کھاتے ہیں۔ بطور ڈرائی فروٹ استعمال کرتے ہیں اور بطور تیل اس سے کھانا پکاتے ہیں۔ اس لئے وہاں کے لوگ بے حد خوبصورت بھی ہیں۔

بعض ممالک میں جو سرکاری مہمان آتے ہیں جن کو VIP یا VVIP کہا جاتا ہے جب ان کو کھانا دیا جاتا ہے تو ایک ڈش اس ملک کی بھی تیار کرتے ہیں جس ملک سے شخصیت کا تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً مجھے لندن میں ایسی ہی ایک دعوت پر جو چائے کی دعوت تھی جانے کا موقع ملا جو ایک انگریز نے دی تھی اور وہاں کے اعلیٰ مرتبہ کے انسان تھے۔ انہوں نے چائے میں بہت سے لوازمات مہیا کئے تھے اور طرح طرح کی کھانے والی اشیاء ان میں گوبھی والے پکوڑے بھی تیار کئے ہوئے تھے اور پالک والے پکوڑے بھی۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے کہنے لگے آپ کے ملک میں لوگ پکوڑے چائے کے ساتھ پسند کرتے ہیں اس لئے تیار کروائے ہیں۔ اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ کس قدر یہ صاحب مہمان نواز ہیں اور مزاج شناس ہیں کہ انہوں نے مہمان نوازی میں بھی اس بات کا لحاظ رکھا ہے۔ آپ جب بھی کسی جگہ کھانے کے لئے جائیں تو جو چیز بھی کھانی ہو اس کو اپنی پلیٹ میں تھوڑی سی ڈال کر چچ سے چکھ لیں۔ ایسا کرنے سے مرچ' نمک اور ذائقہ کا علم ہو جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ زیادہ پلیٹ میں ڈال لیں اور پھر پسند نہ آئے۔ یا مزہ نہ دے تو کھانا ضائع ہو جائے جس سے میزبان کو بھی تکلیف ہو گی جو اخلاق کے لحاظ سے اچھی بات نہیں ہے۔

کینیڈا کے شہر اٹاوہ میں ایک صاحب جو یونیورسٹی میں پروفیسر تھے انہوں نے کھانے پر بلایا۔ اٹلی کے رہنے والے تھے اٹالین کھانا تیار کیا۔ بڑے مخلص میاں بیوی ہیں بڑی محبت سے کھانا پیش کیا بلکہ خلوص کا یہ عالم کہ خود پلیٹوں میں ڈال کر دیا۔ اس میں سرخ مرچ ڈالی۔ ٹماٹر کیچ اپ ڈالی اور دیگر تمام لوازمات بھی۔ کھانا تو کھایا مگر ذائقہ کے لحاظ سے پسند نہ آیا لیکن اہل خانہ کو احساس نہیں ہونے دیا۔ کیونکہ اس سے دل شکنی ہوتی تھی۔ معلوم کرنے پر علم ہوا کہ یہ اٹالین فوڈ ہے۔

امریکہ کی ریاست ورجینا میں ایک دوست عرصہ 30 سال سے وہاں رہائش پذیر ہیں۔ پرانے دوست ہیں ان کے ہاں امریکہ گیا۔ قیام بھی 15 روز کا تھا۔ اپنے گھر کی طرح رہا۔ بہت مہمان نوازی کرتے ہیں۔ اور خلوص سے مہمان کا دھیان رکھتے ہیں ایک روز رات کے کھانے پر بیٹھے تھے۔ میں نے کہا گوشت' مچھلی' مرغی دال چاول اور پھر پائے اور مولی والی روٹی بھی تمہارے گھر میں کھائی ہے مگر میٹھی آلو نہیں کھائے کہنے لگے بہت مہنگی ڈش ہے میں نے کہا آلو مہنگا ہے یا میٹھی؟ کہنے لگے یہاں میٹھی نہیں ہوتی باہر سے آتی ہے۔ اور آتے آتے خراب ہو جاتی ہے۔ خیر اگلے روز آلو دوپہر کے کھانے پر موجود تھے۔

بعض ممالک میں فل پلیٹ میں اور بعض ممالک میں سنگل پلیٹ میں اس قدر سالن مل جاتا ہے جو ہوتا تو ایک کے لئے ہے مگر دو آدمی آسانی سے پیٹ بھر کر کھا لیتے ہیں۔ ایسا ہی سپین ملک کے شہر غرناطہ میں واقعہ ہوا۔ الحمرا دیکھ کر باہر آئے بھوک سے نڈھال تھے۔ واشنگٹن غرناطہ ہوٹل میں جو قریب تھا کھانے کے لئے گئے۔ کھانا منگوایا۔ چار کس کا کھانا تھا۔ سب نے خوب پیٹ بھر کر کھا لیا مگر پھر بھی تین کس کا کھانا بچ گیا۔ جس کو پیک کروا لیا۔ اور رات کا کھانا بھی وہی کھایا جس سے علم میں اضافہ ہوا کہ فل پلیٹ میں یہاں کافی سالن ملتا ہے جو ایک کی بجائے دو کس کے لئے کافی ہوتا ہے۔

جرمنی کے شہر ہمبرگ میں دوپہر کا کھانا کھانے ایک ترکی ریسٹورنٹ پر گئے۔ وہاں روٹی اور سالن بھی تھا۔ سیخ کباب بھی تھے مگر سب سے زیادہ رش بھی تھا۔ معلوم کیا کہ اس کی کیا وجہ ہے تو ریسٹورنٹ والوں نے بتایا کہ ہمارے برگر بہت پسند ہیں کیونکہ ہم جو کباب اس برگر میں لگاتے ہیں وہ الیکٹرک سے پکتا ہے اور گرم گرم بھی ہوتا ہے اور سامنے کھڑے ہو کر تیار کروا لیتے ہیں۔ خوب مرچ مصالحہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اور مسلمان ہونے کے ناطہ ذبح کیا ہوا گوشت ہے کیونکہ ہم خود ترکی مسلمان ہیں اس لئے ہمارے ہاں خوب رش رہتا ہے اور دور دور کے علاقہ سے لوگ ہمارے برگر خریدنے آتے ہیں ہم نے بھی وہ برگر کھایا۔ واقعی لذیذ بھی تھا۔

لندن شہر کے ایک حصہ میں زیادہ ایشیا کے لوگ آباد ہیں۔ اس علاقے کو ساؤتھ ہال کہا جاتا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

میں ہونے کی وجہ سے کپڑوں کی رگڑ سے مسلسل شائیں شائیں کی آواز کان میں آتی رہتی ہے اور پھر جیب میں سے نکل کر کان میں جاتی ہوئی صاف نظر آتی ہے۔ اس کے مقابل پر کان کے پیچھے رکھنے والا آلہ چھوٹا ہوتا ہے اور نظر نہیں آتا کان کے اوپر بالوں میں چھپ جاتا ہے اور تیسری قسم وہ ہے جو عینک کے فریم میں فٹ ہو جاتا ہے۔ ہر آلہ سماعت میں دو سوراخ ہوتے ہیں۔ ایک سوراخ سے باہر کی آواز آلہ کے اندر جاتی ہے جہاں مائیک کے ذریعہ طاقتور ہو کر دوسرے سوراخ سے باہر نکلتی ہے اس دوسرے سوراخ پر ایئر مولڈ لگا ہوتا ہے جس کو کان میں فٹ کر لیتے ہیں تو یہ آلہ سماعت سے باہر آنے والی آواز بلند ہو کر کان میں پہنچتی ہے آلہ سے یہ دونوں سوراخ وقتاً وقتاً چیک کرتے رہیں۔ ایئر مولڈ کا سوراخ کان کی میل یا موم کی وجہ سے اور دوسرا سوراخ جہاں سے آواز آلہ کے اندر آتی ہے بیرونی گرد و غبار وغیرہ سے بند ہو جاتے ہیں اور معلوم ہوتا ہے کہ آلہ خراب ہو گیا ہے۔ یا جیب میں ڈالنے والے آلہ کی تار نازک ہونے کی وجہ سے کہیں سے اندر سے ٹوٹ جاتی ہے اور باہر سے پتہ بھی نہیں چلتا اور آواز کان تک نہیں پہنچ پاتی۔ یا آلہ میں ڈالنے والا سیل (بیٹری) ختم ہو گیا ہے اور اس کا بدلنا ضروری ہے یا جس جگہ وہ سیل ڈالتے ہیں اس کے (مثبت) اور (منفی) اطراف پر میل جم جانے سے اس کا رابطہ سیل کے ساتھ نہیں ہو رہا۔ یا کان میں ڈالنے والا ایئر مولڈ کان میں ڈھیلا ہے پوری طرح فٹ نہیں تو بھی آواز کی بجائے شور سنائی دے گا۔ یہ معمولی نقائص خود ہی ٹھیک کئے جا سکتے ہیں جبکہ کاریگر کو دکھانے سے آپ کی لاعلمی کا غلط فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ موٹی اور آسان پہچان یہ ہے کہ آلہ سماعت کے بٹن کو پورا آن کر دیں کان میں لگائے بغیر پھر ایئر مولڈ کو آلہ کے پہلے سوراخ جہاں سے آواز اندر آتی ہے کے قریب کریں اگر وہ "ٹوں" کی آواز دے تو سمجھیں کہ آلہ بالکل ٹھیک ہے۔ ایئر مولڈ کو صاف کر کے کان میں پورا دبا کر فٹ کریں اور بٹن کو اتنا کھولیں کہ آواز صاف سنائی دینے لگے۔ زیادہ کھولنے سے کان میں چیخ اور ضرورت سے اونچی آواز آئے گی جو ناگوار خاطر ہو گی۔ اگر آلہ کے اندر کوئی نقص پیدا ہو گیا ہے تو اسے لازماً کسی ماہر کاریگر کو دکھائیں۔ یہ اندر سے بہت نازک ہوتا ہے۔ اس لئے بہت احتیاط اور مہارت کا متقاضی ہے۔ اسی لئے آلہ سماعت کو گرنے سے بچانا۔ احتیاط سے استعمال کرنا اور بچوں کی دستبرد سے محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بیت کی تعمیر نو کے جملہ مراحل کو بخیر و خوبی تکمیل تک پہنچائے اور اس بیت کو آباد رکھنے اور خالص عبادت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 15۔ اکتوبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم میاں عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم غلام محمد صاحب باجوہ سابق زعیم انصاراللہ چک نمبر 116/12-L ضلع ساہیوال کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔

اسی طرح مکرمہ شگفتہ خالق صاحبہ آف ملتان ٹانگوں میں درد کی وجہ سے چلنے سے معذور ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم محمد احمد قمر سنوری صاحب 27۔ پیرس روڈ سیالکوٹ کی اہلیہ محترمہ نظیر بیگم صاحبہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ پہلے تو بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اس علاج کے دوران گردوں کی تکلیف ہوگئی ہے۔

احباب سے ان مریضوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترم محمد صدیق صاحب ولد فتح محمد صاحب مورخہ 30۔اکتوبر 99ء کو بعمر 86 سال کراچی میں وفات پاگئے۔ آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ احاطہ دفاتر صدر انجمن میں 99-10-30 کو مکرم مولانا عطاء الکریم شاہد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نائب ناظر زراعت نے دعا کروائی۔

مرحوم کے خاندان میں احمدیت حضرت بابو عبدالرحمن صاحب انبالوی رفیق حضرت مسیح موعود و امیر جماعت احمدیہ انبالہ کے ذریعہ آئی۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔

ان کے ایک بیٹے مکرم سعید احمد سعید صاحب سیکرٹری وقف نو ملتان ہیں۔ دوسرے بیٹے مکرم عزیز احمد صاحب کو قائد ضلع بہاولپور و ملتان اور سیکرٹری مال ملتان کے طور پر خدمت دین کی توفیق ملی۔ تیسرے بیٹے مکرم مختار احمد صاحب ہمبرگ جرمنی میں دینی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کے ایک پوتے مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ ہیں اسی طرح ایک نواسے مکرم عبدالقیوم ناصر صاحب مربی ہیں اور دوسرے نواسے مکرم عبدالرؤف صاحب (معلم) واقف زندگی ہیں۔

مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مجوکہ صاحبہ بنت مکرم ملک نادر محمد مجوکہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم ملک حبیب الرحمان صاحب ابن مکرم ملک محمد سلیم صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 24۔اکتوبر 1999ء بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بعوض حق مہر پچاس ہزار روپے پڑھا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

بقیہ صفحہ 1

تولد ہوئیں جو جامعہ احمدیہ کے پرنسپل محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر کی اہلیہ محترمہ ہیں۔

ادارہ الفضل اس جماعتی سانحہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ مرحومہ کے اعزہ و اقرباء اور تمام احباب جماعت سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کا قرب عطا فرمائے۔ ان کی جاری کردہ نیکیاں ہمیشہ زندہ رکھے اور جماعت کو آپ کی دعاؤں کی برکات مسلسل پہنچتی رہیں۔ (آمین)

بقیہ صفحہ 6

ہے۔ وہاں اپنے دوست حمید کے ساتھ گئے۔ رات کے کھانے کی دعوت برادرم لطیف صاحب کی طرف سے تھی۔ ریسٹورنٹ میں چلے گئے۔ مینو کارڈ پڑھا جو اردو، انگریزی میں تھا۔ ساگ اور مکئی کی روٹی کا آرڈر دیا تو دوکاندار نے کہا جناب مکھن بھی ساتھ دیں۔ کیونکہ ساگ اور مکئی کی روٹی کے ساتھ مکھن کا خاص تعلق ہے۔ ہم نے بھی کہا ضرور جناب۔ لے کر آئیں۔ چنانچہ جب اس کھانے کو کھایا گیا تو پاکستان یاد آگیا بلکہ شہری زندگی کی بجائے دیہات کی زندگی زیادہ یاد آئی کیونکہ وہاں کی مشہور خوراک ہے۔ تو دوسری طرف خدا تعالیٰ کی قدرت کہ اس ملک انگلستان میں یہ چیز پیدا نہیں ہوتی بلکہ قدرت نے ذرائع آمد و رفت اس قدر آسان کر دیئے ہیں کہ دنیا چھوٹی معلوم ہوتی ہے اور ہزاروں میل کا سفر چند گھنٹوں میں طے ہو جاتا ہے۔ اور تازہ سبزی تازہ پھل ایک ملک سے دوسرے ملک تک Sameday مل جاتا ہے۔ جس قدر خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے سہولتیں اور انعامات کئے ہیں انسان بھی اس کا اس قدر شکرگزار بندہ بن جائے۔ اس زمین میں بسنے والا ہر انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اس اشرف مخلوق کے مختلف مزاج ہیں۔ مختلف عادات ہیں۔ مختلف طبائع ہیں۔ مگر ہر ایک کے لئے خوراک مہیا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت۔پاکستان سے مذاکرات کرے

بھارت کی اپوزیشن جماعت کانگریس نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کی فوجی حکومت سے مذاکرات کرے۔ کانگریس کے لیڈر اور سابق نائب وزیر خارجہ کنور نٹور سنگھ نے کہا کہ دنیا کی دوسری فوجی حکومتوں سے تعلقات رکھے جاسکتے ہیں تو پاکستان کے ساتھ کیوں نہیں رکھے جاسکتے۔

ٹھوس حکمت عملی وضع کی جائے

جاپان نے کہا ہے کہ پاکستان کی فوجی قیادت جمہوریت کی بحالی کیلئے ٹھوس حکمت عملی وضع کرے۔ نئی انتظامیہ کو جمہوری نہیں قرار دے سکتے۔

سارک سربراہ کانفرنس ہونی چاہئے

سارک کے موجودہ چیئرمین سری لنکا نے سارک سربراہ کانفرنس کے انعقاد کی حمایت کرتے ہوئے اور بھارتی موقف کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کسی بھی رکن ملک میں سیاسی تبدیلی پر سربراہ کانفرنس ملتوی کرنا سارک کا منشور نہیں۔ سری لنکا کی طرف سے بھارت کے موقف کی مخالفت کرنے پر معاملہ پیچیدہ ہوگیا ہے۔ پاکستان نے سری لنکا کی حمایت پر شکریہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کانفرنس کا التوا سارک کے منشور کے منافی ہوگا۔ نیپال کا خیال ہے کہ کانفرنس نہیں ہوگی۔ بھارت کے سفارتی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ رکن ممالک کا خیال ہے کہ پاکستان میں تبدیلی کی وجہ سے کانفرنس ملتوی ہونی چاہئے۔

عراق کی امریکہ حمایت یافتہ قیادت کا اعلان

عراقی صدر صدام حسین کے مخالفین پر مشتمل جلاوطن سیاسی جماعتوں کے اتحاد عراق نیشنل کانگریس نے صدام حسین کا تختہ الٹنے کے لئے اپنی نئی لیڈر شپ کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکہ کی حمایت یافتہ ان صدام مخالف سیاسی تنظیموں نے نیویارک میں چار روزہ کانفرنس کے اختتام پر لیڈر شپ کے لئے سات افراد کو منتخب کر لیا ہے۔ ان کا مقصد یہ بیان کیا گیا ہے کہ صدام حسین کو اقتدار سے ہٹانے کے بعد ایک جمہوری حکومت کا قیام عمل میں لایا جائے ایسی حکومت جو انسانی حقوق کی پاسداری، قانون کی حکمرانی اور حکومت سازی میں عراقی عوام کے حق کا احترام کرے۔

انڈونیشیا میں فوجی قافلے پر حملہ

انڈونیشیا میں نامعلوم افراد نے فوجی قافلے پر حملہ کرکے ایک شخص کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا۔ فوجی قافلے پر یہ حملے اکیح صوبے میں ہوا جہاں علیحدگی پسندوں نے سیکیورٹی فورسز کے خلاف گوریلا لڑائی شروع کر رکھی ہے۔ حملہ آوروں کی تلاش کے لئے فوجی آپریشن شروع کردیا گیا۔

کلنٹن کی ملاقاتیں

امریکی صدر بل کلنٹن نے اوسلو میں فلسطینی صدر یاسر عرفات اور اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ یاسر عرفات اور بارک کی ملاقات بھی ہوئی۔

چیچنیا کے دوسرے بڑے شہر کا محاصرہ

روسی فوج نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی کے بعد دوسرے بڑے شہر گودرمیز کا محاصرہ کرلیا ہے۔ اور 100 حریت پسندوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ 90 ہزار فوجیوں نے گروزنی اور گودرمیز کے درمیان سرحد سیل کر دی۔ روسی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ گروزنی میں داخلے کی تیاریاں مکمل ہیں۔ روسی وزیر اعظم نے کہا کہ ہم علاقے کے لوگوں کو دہشت گردوں سے نجات دلانا چاہتے ہیں۔

پناہ گزین رات بھر ٹھٹھرتے رہے

چیچنیا کی جنگ سے خوفزدہ لوگ انگشتیا سے ملحقہ سرحد کھلنے کی امید میں رات بھر سخت سردی میں ٹھٹھرتے رہے۔ روس نے چیچنیا سے انگشتیا جانے والی سرحد بند کر دی ہے۔ سرحد پر اس وقت افراتفری مچ گئی جب روسی فوج نے تھوڑی دیر کے لئے راہداری کھول کر دوبارہ بند کر دی۔

سرحدی حد بندی کا فیصلہ

انڈونیشیا نے مشرقی اور مغربی تیمور کے درمیان مستقل سرحدی حد بندی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے انڈونیشیا کے وزیر دفاع نے کہا ہے کہ سرحد کی حد بندی کا فیصلہ دونوں اطراف سے حملوں کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

اڑیسہ کے بھوکے وزراء پر ٹوٹ پڑے

اڑیسہ کے سیلاب زدہ علاقے میں دورہ کرنے والے بھارتی حکومت کے دو وزراء اور صحافیوں پر بھوکے شہری ٹوٹ پڑے۔ بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنانڈس اور دیگر وزراء صحافیوں کی ٹیم کے ساتھ طوفان سے متاثرہ ساحلی شہر پرادیپ میں صورت حال کا جائزہ لینے گئے اور ان کا ہیلی کاپٹر ابھی اترا ہی تھا کہ مشتعل عوام اراکین وفد کو مارنے پیٹنے لگے تو خوفزدہ پائلٹ وفد کو چھوڑ کر فرار ہونے لگا تو وزیر موصوف بھاگ کر ہیلی کاپٹر میں سوار ہوگئے۔

ڈش انٹینیا برائے احمدیہ ٹیلی ویژن۔ اے ون۔
سپیشل ڈسکاؤنٹ رزلٹ مکمل سیٹ۔/3900 روپے
احمد الیکٹرونکس گول چکر ساہیوال
فون نمبر 0441-62766

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 3 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 4 نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-19
جمعہ 5۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-02
جمعہ 5۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-25

انتخابی اصلاحات کرنا چاہتے ہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے یورپی یونین کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم حقیقی جمہوریت کیلئے انتخابی اصلاحات کرنا چاہتے ہیں۔ طے شدہ ایجنڈے اور ترجیحات پر عمل کریں گے۔ سابقہ حکومت نے ایسے حالات پیدا کر دیئے تھے کہ تبدیلی ناگزیر ہو گئی تھی۔ تباہ حال قومی اداروں کی تعمیر نو کریں گے۔ چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ ہم یورپی یونین سے تعلقات کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔

یورپی یونین کے وفد کی ملاقاتیں

یورپی یونین کے وفد نے مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کے وفود سے ملاقاتیں کیں۔ مسلم لیگی وفد سے ملاقات چوہدری شجاعت کی رہائش گاہ پر ہوئی۔ پیپلز پارٹی کے وفد نے ملاقات میں کہا کہ بینظیر کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے عدالتی مشن بھیجا جائے۔ جمہوری ادارے محدود وقت میں بحال کئے جائیں۔

جمہوریت کی جلد بحالی چاہتے ہے

یورپی یونین کے وفد کے سربراہ فن لینڈ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ یورپی یونین پاکستان پر اقتصادی پابندیاں عائد نہیں کر رہی۔ ہم جمہوریت کی جلد بحالی چاہتے ہیں۔ حیران ہیں کہ قومی انقلاب کے باوجود صورت حال کافی حد تک نارمل ہے۔ گرفتار شدہ افراد سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے۔ پاکستان کی معاشی حالت ٹھیک نہیں۔ حکومت ٹھوس قدم اٹھائے۔ وفد کے سربراہ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ چیف ایگزیکٹو صدر مملکت اور وزیر خارجہ سے ملاقاتیں حوصلہ افزا رہیں۔

ٹائم فریم نہیں دیا

یورپی یونین کے وفد کے سربراہ نے کہا ہے کہ جنرل مشرف نے جمہوریت کی بحالی کا ٹائم فریم نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات نوٹ کی ہے کہ پاکستان کے لوگ کرپشن کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوجی حکومت نے عوام اور ہم سے ایک جیسے وعدے کئے ہیں۔ پالیسی اور طرز عمل میں تسلسل نظر آیا ہے۔

جنرل مشرف کی صدر تارڑ سے ملاقات

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے صدر تارڑ سے

ملاقات کی اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آئینی ماہرین کا خیال ہے کہ ممکن ہے کہ ریفرنڈم پر بات ہوئی ہو کیونکہ آئینی طور پر صدر ہی ریفرنڈم کرا سکتے ہیں۔

اپنے ارادے واضح کریں

بھارت میں امریکی سفیر نے کہا ہے کہ جنرل مشرف اپنے ارادے واضح کریں۔ ریفرنڈم کے بارے میں چیف ایگزیکٹو کے الفاظ مبہم ہیں ہم اس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ جمہوریت بحال ہونے تک تعلقات معمول پر نہیں آئیں گے۔ پاکستان اور بھارت تنازعات کے حل کیلئے جلد مذاکرات کریں۔

آئین بدلنے اور ریفرنڈم کی تجاویز مسترد

مسلم لیگ نے آئین بدلنے اور ریفرنڈم کرانے کی تجاویز مسترد کر دیں۔ راجہ ظفرالحق اور دیگر لیڈروں نے اخبار نویسوں سے کہا کہ احتساب نہیں انتقام ہو گا۔ ریفرنڈم کرا کے نہ ترمیم کی جاسکتی ہے نہ کسی شخصیت کو حکومت کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہے۔ بنیادی جمہوریت کیلئے ایوب خان کا تجربہ عوام نے مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نواز شریف سے ان کے وکیلوں کو ملنے کی اجازت اور ان کے خلاف یکطرفہ پروپیگنڈہ کا جواب دینے کا موقع دیا جائے۔

صوبائی محکموں کی تعداد کم کی جائے گی

گورنر سندھ ائرمارشل (ر) محمد عظیم داؤد پوتہ نے کہا ہے کہ صوبائی محکموں کی تعداد کم کریں گے۔ صوبے کا مالی بحران حل کرنے کی کوششیں کریں گے۔ سندھ کا احساس محرومی بڑھا ہے۔

پیپلز پارٹی بھاری اکثریت لے گی

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوری عمل جلد بحال ہو گا۔ انہوں نے اپنے کارکنوں کے نام ای میل کے ذریعے پیغام میں کہا کہ حوصلے بلند رکھیں۔ پیپلز پارٹی آئندہ انتخابات میں بھاری اکثریت حاصل کرلے گی۔ نواز حکومت نے نوجوانوں کو جس طرح خودکشیوں پر مجبور کیا پاکستان کی تاریخ میں اسکی مثال نہیں ملتی۔

بھوکی ننگی قوم کیا قربانی دے گی

مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگوں نے وزیر خزانہ سے سوال کیا ہے کہ وہ بتائیں کہ بھوکی ننگی قوم کیا قربانی دے؟ عوام تو 50 سال سے قربانی کے بکرے بنے ہیں اب خواص سے قربانی لی جائے۔ حکومت کو قربانی مانگنے کی بجائے کچھ کر کے دکھانا چاہئے۔

گورنر پنجاب کا تھانے پر چھاپہ

گورنر پنجاب جنرل (ر) صفدر نے چھاپے مارنے شروع کر دیئے ہیں۔ انہوں نے تھانہ اسلام پورہ لاہور میں چھاپہ مار کر 12 بے گناہ بچے رہا کرا دیئے۔ مدرسے کے یہ طلبہ اور ان کا استاد محض اس لئے ایک تنگ و تاریک اور بدبودار کمرے میں کئی روز سے بند تھے کہ چوری کی واردات کا ایک ملزم اس مدرسہ سے گزر کر گیا تھا۔ گورنر نے پولیس کے بارے میں سخت ریمارکس دیئے اور کہا کہ یہ بے حسی کی شرمناک مثال ہے۔

چیف ایگزیکٹو کے اثاثوں کا اعلان

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اپنے اثاثوں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے مطابق ان کا ایک گھر زیر تعمیر کراچی میں اور کراچی، راولپنڈی، پشاور اور لاہور میں دو کنال، ڈیڑھ کنال، آٹھ مرلے کے پلاٹ ہیں اور دو مربع اراضی زمین بہاولپور میں ہے۔ تمام اثاثوں پر انکم ٹیکس، ویلتھ ٹیکس اور زرعی ٹیکس ادا شدہ ہے۔

کم از کم چھ برس لگ سکتے ہیں

بی بی سی نے جنرل پرویز مشرف کی پریس کانفرنس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ لمبے عرصے تک اقتدار میں رہنے کا تاثر دینا چاہتے ہیں۔ پاکستان کی اقتصادی صورت حال ٹھیک کرنے میں انہیں کم از کم چھ برس لگیں گے۔

بوہڑ والی گولیاں رجسٹرڈ -/45 کیمائے عشرت -/120
سفوف کرم پال مغلظ -/40 اکسیر جگر معدہ -/15
قاضی دواخانہ ۔ چک چٹھہ - رجسٹرڈ
گوجرانوالہ روڈ حافظ آباد فون 2114-0438

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

الحمد اسٹیٹ
پراپرٹی ڈیلر
ہمارا نصب العین
اس ارض وطن میں ہر ایک کے لئے ہو گھر
پورے پاکستان میں کوئی نہ ہو بے گھر
پورے پاکستان میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے مفت مشورہ حاصل کریں
ہر وقت ہر لمحے آپ کے ساتھ ساتھ
☎ 4993402
4993403
467003
467004
Haji Abdul Rauf
Chief Consultant
AHE
AL-HAMD ESTATE
Property Sale - Purchase
Mazzanine Floor, Taj Mahal Centre,
SB-8, Block-1, Gulshan-e-Iqbal, Karachi-75300

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61